File No.

1857.

Collection No. 2

MUTINY PAPERS

Pros./Serial Nos.

Files of "DEHLĪ URDŪ AKHBĀR.

Vol. 19; no. 33; August 16, 1857.

Subject.

News about the Moghul Court at Delhi as well as about the activities of the mutineers at various places.

Foll. 2; size 17½" x 11". (Printed).

۱۶

دہلی اردو اخبار

نمبر ۳۳ — جلد ۱۹

بتاریخ ۲۵ شہر ذی الحجہ ۱۲۷۳ ہجری النبویہ روز یکشنبہ قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دین تو لہ عہ ششماہی اور عہ سالانہ

اشتہار

رسالہ جہاد جو رد مین اشتہار نصارای کفار کے کہا گیا ہی بالکل طیار ہوگیا قیمت
چار آنہ ہین جن صاحبوکو خریداری منظور ہو لیکی ہین اور امیران ذی استطاعت
[illegible] لیکر فوج اور مجاہدین شہر [illegible] بیرونجات مین تقسیم کرین تو مقتضی حسنات
بخایات ہی — لیکن نہایت افسوس [illegible] ہماری ملک والون کو اصلا و مطلقا توجہ طرف
امور خیر کے نہین رہی اور زیادہ تر تعجب و افسوس کا یہہ مقام ہی کہ اس حال و ہنگام
مین کہ صبح و شام موت اور غارت آنکہون ہی اور مارتے میان دیکہلائی دیتی ہین تو
بہاگتی دوڑتی دنیکو موجود اور مضمون ان الحسنات یذہبن السیئات اور الصدقات
رد البلیات کہ ارشادات خالق ارض و سماوات و رسول سرور کائنات بالای طاق
[illegible] اعمال و امثال کا نتیجہ
جانا چاہیی کہ معبود اپنا ہوای نفس کو گردانا ہی بلکہ بیشتر ایک آدمی کے کہنی کے برابر
بہی حکم خدا و رسول نہین شمار کیا جاتا ای بہائیو اہل وطن ہماری اخبار اور ہمارے
اقوال مثل اور قصہ کہانیون کے مت جانو ہم مدت سی اس قسم کے تذکار و یاد دہی
مین جانکاہی سے دست بردار نہین اور مقصود اشاعت سی صرف تہذیب اخلاق
عامہ پر یہی اعمال حسنہ کے تاکید اوامر پر نہ عمل کرو گے تو یاد رہی کہ آخر کو پچتاؤ گے
اور شامل گنہ دنیا اور پہیلی دینی کے صادق یاد کی — کتنی مدت سی درباب سود وغیرہ
منہیات کے تنبیہات بار بار اسی ذکی لئی کرتے تہی اب اون ہمارے مزخرفات کا فرا اثنا
ہوگا کہ جن جن حضرات کا روپیہ بنک مین اور خزانہ مین بطمع سود اور بہانہ جواز کے تہا
اوس سود کے بجز اطمع جا چکا خدا سی تو جیسا کچہ قیامت کو پاوینگی وہان ظاہر ہوگا
مگر یہان سے کچہ بہی نہین اصل و سود [illegible] لوٹ گئے روپیہ بہی یا نہین حقیقت مین یہہ بہی
کہ بفحوای الحق مر حق بات کڑوی معلوم ہوتی ہی لیکن انجام کو اوسکو سوچین تو کیفیت
معلوم ہوتی ہی تو بہی صاحب بصر و بصیرت کو و من لم یجعل اللہ لہ نورا فما لہ من نور یاد رہے
کہ ہم صرف بامید تنفعہم الذکری خالصۃ لوجہ اللہ او السنۃ مخاطب بخطاب فذکر انما انت
مذکر یاد دلاتے ہین ہمارا کوئی فائدہ دنیاوی ان باتون مین نہین بلکہ دنیاوی بہت
ضرر لیکن نظر بر الدال علی الخیر کفاعلہ ہم اپنے دینی فقط کام سے نہین چوکتے حکایات

مفاد دوام کا روز قیام کو ہے واللہ الموفق والمعین ہم یہہ امید رکہتی ہین خدا سے
کہ اگر کسی ایک شخص کو ایک کلمۃ الخیر اثر کر گیا اور مقبول بارگاہ خالق اکبر ہوگیا تو ہم
افضل ترین عبادت جانتی ہین ایک آدمی کا ہم جیسے ناچیز کے سبب سے مرتکب و مستحق رضائے
خدا ہو اور ہم بہی اوسکی سبب مستحق خوشنودی خدا ہون تو اس سی زیادہ ہین
کوئی مفاد نہین معلوم ہوتا — اب ہم مکرر نصیحت کرتے ہین اپنی اہل وطن کو کہ اب تو وہ
خواب غفلت سی چونکین اور محبت مال و زر و خیال نصرت نصاری کو اپنی دل
اور سر سے نکال ڈالین اونکی وقت مین جو لوگ استراحت و آرام ظاہری پاتی تہی وے
وبال اخروی سمجہین انجام اوسکا روز قیام کو برا تہا خدا کا شکر کرین کہ اوسنے
اپنی عین عنایت سی ہم سبکو بچالیا کہ اونہین دفع کیا ورنہ ایکدن بالکل دین کے
برباد ہونے سے بچے — اب اونکی نیت اور ارادہ نہایت خراب ہوگیا تہا اور
ضعف ایمانی کو اپنی دل سی نکال ڈالین ہمارے کی عدم ظہور فتح پر ہراسان
ہنو وین یہہ نیت کا پہل ہے اون لوگون کا کہ بیشتر سنا کیا کہ مقصد لوگون کا یہہ
ہی کہ ہمارے فتح ہو تو شہر کو خوب لوٹین مقام سوچ اور غور کا ہی کہ ایسے
مقاصد کے حصول کیلئے نیاز و نذر و خیرات و مبرات درگاہ قاضی الحاجات؟!
ہے کہ سب مسلمان مسجد جامع مین جمع ہوکر بعد نماز دعا کرین اور اہل فوج بہی صدق
دل سے عہد کرین کہ کسی بنی نوع انسان کو کسی طرح کی اذیت نہ دین گی اور جنگ مین
ثابت قدم رہین تو انشاء اللہ اسی دن فضل و تائید ایزدی سے فتح نمایان ہے

فوج آمد بمبئی لوگون مین مشہور ہے کہ جی پور کو فوج مرقومہ نے بسبب تکرار وغیرہ مراتب
کے لوٹ لیا اگر سچ ہی تو خوب کیا ہمارے دانست مین جتنی ریاستین جنکی رئیس
باوصف اس قدر عرصہ کے آستان بوس بندگان اقدس سلطانی نہین ہوئے
وہ سب قابل تنبیہ و غارت ہین لیکن نہ غریب رعایا اور عورات اور اطفال کہ اسکا
خیال بہت ضرور چاہیی اور یہہ ہمارے دانست مین فوج بمبئی کا یہان بلانا کچہ مفید
نہین بلکہ رستہ کے ریاستون مین عمل درآمد کرتے ہوئے مناسب محل و مقام جمعیت
اور توپین جمہور نے چاہئین اور ایک ایک لڑکے جمعیت معقول لیکر مثل اودہ وغیرہ ریاست
پر منصوب اور روانہ کرنا چاہیے کہ سبیل آمدنی و تدبیر تنخواہ سپاہ ہووے ورنہ انجام ظاہر [illegible]

اگرہ

ایک شخص اگرہ سی اس ہفتہ مین آئی مردِ معتبر و معقول معلوم ہوتے ہین حالِ مفصل
وہان کا یون بیان کرتی ہین کہ جب فوجِ منصورہ ہندوستانی جو تائید یزدانی
وہان پوہنچی تہی تو حقیقت مین انہون نے نہایت مردانگی کے اور داد اسلامی
کما حقہ دی اور فتح نمایان کی کفار بدہنجار جب کہ چاہتی تہی تیغ آبدار کیا اور دار
البوار جہنم کو پوہنچا یا قلعہ مین ہی گہس جانیکو تہی کہ کسی نے جسر سُرنگ کی انکی کانیر
ڈالدی اس لئی اندر نہ گئی کفار نی خایب و خاسر دروازہ بند کرلیا افسوس ہے
کہ انکی پاس میگزین اور توپین قلعہ شکن نہ تہین یہہ اگر وہان مقیم رہتی تو کام تمام
کفار بد انجام کا تمام ہو جاتا یہہ وہان سی روانہ ہوے مگر کفار کو خوف تہا
اور معلوم نہ تہا کہ یہہ روانہ ہو گئی بلکہ تین دن تک وہ شبہہ و شک مین رہی پہر دوالتو
کرشتان وغیرہ کو جو شہر مین بقیۃ السیف پای گئی مارا اور لوٹا جب کفار
بدہنجار مضمون النقلہ کو یقین روانگی فوج کا ہوا تو قلعہ سی معہ توپ تفنگ
باسامانِ جنگ نکلی اور نہایت ظلم رانی پر کمر باندہی دو محلہ بالکل توپ سے
اوڑا دئی تمام سوختگی رعایا پر نکالی اور انواع اور اقسام کے تکلیفوں سے اکثر
لوگون کو مارا اور لوٹا۔ لیکن ایک شخص وہان کا باشندہ جسکا نام یہہ شخص
بسبب مسافر ہونی کے نہین جانتے اوسکا حال کہتی ہین کہ اتفاقا اوس معرکہ
مین کہ جسوقت فوجِ منصورہ اسلامی کے فتح نمایان تہی ایک انگریز ذرا قدر والا
معہ جورو بچون کے اوس شخص باشندہ کے گہر مین جا چہپا تہا اور وہ قتل سے
معہ زن و فرزند بچ گیا تہا جب کفار قلعہ سے نکلی اور غلبہ اونکا ہوا تو اس انگریز اور
اوسکی زن و فرزند نے اس شخص کے بہت سفارش کیے اپنی ہم کیشون سے جو مشہور
تہا کہ اسکو ایک سور و پیہ بہی دیا گیا اور یہہ شخص جس مسلمان کے سفارش اور
برات ظاہر کرتا ہی اسکی کچہہ بات کو پذیرائی ہوتی ہے بہت آدمی مسلمان اوسکی کہنی اور
اعتماد پر بچ گئی ہین علی الخصوص وہ محلہ جسمین رہتا تہا وہان کی بہت مسلمان اسکے
سبب محفوظ رہی اور اسی سبب وہان رہی ہین ورنہ بہت لوگ بہاگ بہاگ گئی ہین

کول

ایک دوست ہمارے کول سی آئی وہان کا حال عجب افزا بیان کرتی ہین کہ اہل
ایمان کو واسطی ایقانِ قدرت یزدانی کے صرف ایک ایک بات کافی ہی اور تشفی
اور خاطر جمع اوپر دفع کفرستانیون کے بخوبی حاصل کرسکتی ہین دیکہیں اور سنیں
گوش دل سی وہان کلکٹر کچہری مین ١٦ تاریخ ماہ مبارک رمضان کو اجلاس مین
تہا ایک مخبر نی صرف زبانی عرض کیے کہ چار آدمی مسلمان ایک دوکان مین
بیٹہی کہتی ہین کہ کیا خوب بات ہو کہ یہہ کلکٹر مارا جاوی اور علم ارے ہمارے
بادشاہِ اسلام کی ہو جاوی کلکٹر نے سنتی ہی بغیر تحقیق و استفسار مراتب دیگر
فوراً چارون آدمیون کو بہ نشاندہی مخبر گرفتار کر منگایا اور جس شخص کا نام مخبر
نے بتایا کہ یہہ کہہ رہا تہا اور تین باقی ہان مین ہان ملاتے ہتی اول اوس کہنی والیکو
حکم پہانسی کا دیا اور باوصفیکہ پہانسی باہر آبادی شہر کیے ہوا کرتے ہتی لیکن
اوسوقت فوراً کچہری کے دروازے پر خود کہڑا ہو کر پہانسی دلوادی اور باواز
بلند سب کو سنایا کہ جو شخص نسبت حکومت سرکار اہانت و کلمہ زوال زبان پر لاویگا
اوسکا یہہ حال ہوگا اور باقی تینون کی لئی یہہ حکم دیا کہ کل انکو بہی پہانسی دیجاویگی پر خیر
بیچارہ مظلوم فریاد و داویلا اور انکار جرم کرتا رہا لیکن ایک بات اوس شقی نے نہ سنی
یہہ امر ابہی یہان واقع ہوا کہ خون ناحق اوس مظلوم کے یہہ جوش کیا اور غیرت الہی نے
جوش مین آئی کہ لمحہ گذرا ہو کا کہ دفعتہ فرودگاہ سیاہ سی آواز بندوق کی آئی اسکے
کہ ایک بنگلہ اور کوٹہیان نصاریٰ کے کفار کے جلتی دکہائی دیتی اور سپاہ ہندوستانی نے
کچہہ سپاہی دیکہلائی دی اور جانچک کلکٹر فرعون طینت بداختر کو انا فانا مین وہین
مار ڈالا دم بہر مین ڈنکہ حضرت ظل سبحانی بادشاہ اسلامی کا بجنی لگا ای بہائیو
ہندو مسلمانون اہل وطن جس خدا نے دم بہر مین اونکی فوج تابع یہہ کچہہ کرادیا
تو اب دم بہر مین کیا بہاڑ ہے کو وہ ہمین خالی کر دے سکتا تم اپنی دلمین کچہہ ہراسان
نہو اس توقف مین ہزار مصالح رکہی ہین ایک تو یہہ کہ ہم تم اس خیال فکر کو اپنے
دلسی نکال کر الله الدین صفای حاصل کرین کہ ہمنی ایسی ذی اختیار حکام کو تہ و بالا کر دیا تاکہ
رجوع کرین خضوع اور خشوع سی اور عبادت کرین طرف معبود ذی اقتدار و اختیار کیے
کہ اصل غایت خلقت مخلوق اسی لئی ہی کما قال الله تعالی ما خلقت الجن والانس الا
لیعبدون [illegible]
صلاح کسیکی سزا کسیکی جزا کسیکی اجل کسیکو انکی ایہا القوم فالوا الی الحسنات وخیر
العمل ولا تغفلوا فی السیئات وطول الامل واعبدوا الله واستعینوا بالصبر والصلوة ان الصلوة
تنہی عن الفحشاء والمنکر والله مع الصابرین

خلاصہ اخبار دربار دُربار جہان مدار حضرت ظل سبحانی خلیفہ الرحمانی فروغ خاندان عالیشان گورکانی چراغ دودمان بخت نشان صاحبقرانی خلد الله ملکہ وسلطنتہ

روز شنبہ ١٠ ذی الحجہ الحرام کو حضور اقدس اعلی بعد ادای سنت و فریضہ
رتیقیات صبح کے احترام الدولہ بہادر کو سعادت نعل شناسی خوشی کی بعد اسکی قرہ باصرہ
خلافت غرہ ناصیہ سلطنت مرزا محمد جوان بخت بہادر و مرزا ظہیر الدین بخت بہادر
و مرزا خضر سلطان بہادر و مرزا مینڈہو بہادر و مرزا ابجا و رشاہ بہادر و مرزا ابو بکر
بہادر اور دیگر فرزندان نامدار و سلاطین ذوی الاقتدار و امرا و الا تبار مثل صمصام
الدولہ بہادر و نظارت خان بہادر و شمس الدولہ بخشی نجف خان بہادر و سرفراز الدولہ
کپتان دلدار علیخان بہادر رسالہ کپتان وغیرہم اراکین عقیدت آئین حاضر ہوئے

آدابِ وکورنش بجالائی شہریارِ فلک اقتدار اندرونِ محل سے رونق افروزِ دربار ہوئے بموجب معرضۂ سابقہ نمازِ عید الضحی بجالائی اور استماعِ خطبہ بکمالِ خضوع وخشوع مشغولِ دعا رہے اور حکم سلامیِ توپخانہ کا صادر ہوا خلعت متوسطے عیدگاہ وپیش امام وموذن کو دلوائے اور امامِ مسجدِ سنگی ودیوانِ خاص کو مرحمت ہوا معہ شمشیر وپرتلی ودر قوبات جواہر کے اور داروغہ توپخانہ وکمبوسرخانہ کو خلعتِ معمولے عنایت ہوا سپاہیانِ پلٹن کے نذریں اور سلامی قبول ہوئی بعد اسکے رونق افزوئی محلِ معلی اور پہر بعد ساعت کے جلوہ افزای بارگاہِ خاقانی وشرف بخشِ سریرِ جہانبانی ہوئی فرزندانِ نامدار واراکینِ ذوی الاقتدار نے نذریں گذرانین اور باغبانون نے گلزاریان اور شکاریون نے مچھلیان بعد مقبوبے اور مشرف فرمائی ہر ایک کے شرف بخشِ دیوانِ شہریاری ہوئے اور حضارِ علیں بارش مین مشرف بارِ خاص عنایت اختصاص — عرض ہوئی کہ محمد بخت خان بہادر معہ اور افسرِ رسالہ دہلی کے واسطے مقابلہ اور مقاتلہ مخالفون کے بطرفِ علی پور اور پہاڑ سے کے روانہ ہوئے ہیں ارشاد ہوا کہ واسطے خبر لانی کے سوار وپیک جلد جاوین — نصف النہار بعد شرف بخشیِ مائدہ طعام دار آلیش قیلولہ گاہ اوقاتِ معینہ وسننِ ادد فرایضِ ظہر وعصر واشتغال دل نشین آخرِ نہار دیوان خاص مین رونق بخش ہوئی جمیع حضارِ دربار دُربار مومی اداب وتسلیم ہوئی — عرضی گورنر جنرل بہادر مشتر حضور سے دربارہ وگذرانیدن نذور مع امرائ ذی شان نظرِ اقدس سے گزری مشرف بدستخط انور ہوئی کہ بعد فتح یابی کے تمام افسر اور اہل کاران شہر کے نذرین قبول ہونگی اور گلزاریان تمام فرزندانِ نامدار اور بیگمات اور صمصام الدولہ بہادر واحترام الدولہ بہادر ونظارت خان وغیرہم امرا واہلکاران کو مرحمت ہو — مین شامگاہ شرف بخشِ محلِ معلی ہوئے اور ارشاد ہوا کہ جو جو ملازمین دربارِ دولت بسبب بارش کے حاضر نہین ہوئے ہے کل کو نذرین عید کے گذرانین

روز یکشنبہ ۱۱ بعد فرایض وسننِ معمولی وبعض شناسی وغیرہ مراتب مستمرہ رونق افروزِ سریرِ جہانبانی ہوئے جمیع اراکین بلند تمکین باریابِ مجرا وفیض یابِ تسلیم ہم جن اہلکارون نے روز عید نذرین نہین گذرانی تہی معہ کوتوال شہر کے وجملہ تہانہ داران وکپتان پلٹن جدید وصوبہ داران مراسمِ عید حسبِ مراتب بجالائے اور جو پیک واسطے خبر آوری حالاتِ جنگ مامور ہوئے تہی خبر لائے اور آوازۂ شجاعت ومردانگی گوشِ حق نیوش مین پہنچایا یعنی فوجِ ظفر موج منصورہ نے خوب دادِ شجاعت دی کفار نابکار کو خوب خوب مارا اور بہگا بہگا دیا — بندگانِ اقدس بعد حسنِ بدعمرد وسماعتِ حالات شرف بخشِ محلِ معلی اور اخیر نہار بعد ادای معمولے فرضیہ ومسنونہ مستمرہ روزمرہ بہیر کا پیارا کے بالتمکین متوجہ سیر گلگشت

اور بہیر خاصی ڈیوڑی سے داخلِ محلِ اقدس ہوئے — عرضی گورنر جنرل بہادر متشعر عرض حاضر باشی جنگ واسطے انتظام فوج ظفر موج اور اشتغال منصوبہ وندا بیرِ پس پای کفار غدار کے مشرفِ ملاحظہ ہوئی حکم قضاتوام صادر ہوا کہ داخلِ دفتر — شام کو حسبِ معمول احترام الدولہ بہادر کو یاد فرمایا

روز دوشنبہ ۱۲ بعد فراغِ معمولاتِ مستمرہ رونق افروزِ بارگاہِ سلیمانی — حضارِ ذوی الاقتدار دربار حاشیہ بوسِ بساطِ خسروی ہوئے آداب وکورنش بجالائی — دو قطعہ شقہ کرامت مرقعہ مرتبہ داراشکوہ نظر اقدس سے گذری ایک اسمی اسد الدولہ نواب اسد الدولہ بہادر بحکم حضور سے معہ فوج بمقام علی پور واسطے مقابلہ اعدای عذار کے اور ارسال مبالغ حسب الحکم وارشاد سابق کے اور ایک بنام افسرانِ پلٹن واسطے انتظام شہر وبیرونجات کے سو مسجل بمہر خاص ہوکے جاری ہوئی — انگریزی باجی والی بتقریبِ تہنیت عید الضحی حاضر ہوئی بعد استماع رونق بخش محلِ معلی ہوئی — اخیر نہار بعد معمولاتِ مستمرہ توجہ فرمائی سیرِ گلگشت — شام کو رونق بخشِ محلِ اقدس اور حسبِ معمول احترام الدولہ بہادر کو یاد فرمایا

روز سہ شنبہ ۱۳ بعد فراغِ مراتبِ فرضیہ ومسنونہ ومعمولاتِ مستمرہ مسند دربار آراستہ ہوئی اعیان وارکانِ دولت حاضرِ دربار ہوئی آداب وکورنش بجالائی — جنرل سدہارے سنگہ بہادر معہ افسرانِ دیگر حاضر حضور ہوکر دربارۂ جنگ اہل فرنگ تدابیرِ نگونساری اعدای نگون سار کو بسیار عرض کین اور ارشاداتِ والاسے فیض اندوزی حاصل کے — اخیر نہار بعد فراغِ معمولاتِ فرضیہ ومسنونہ وغیرہ مراتبِ مستمرہ بسبب اسکی بعض حرکاتِ مفسد آیات بعض سپاہیان مفسدان طبیعت افروختہ وافسردہ تہی جلوہ افروز سیر وگلگشت نہوی اور حاضرین دربار کو رخصت فرمادی شام کو احترام الدولہ بہادر کو حسبِ دستور یاد فرمایا

روز چہارشنبہ ۱۴ بعد ادای فرایض وسنن وفراغ معمولات رونق بخشِ دربار ذُربار ہوئی — دو قطعہ شقہ کرامت مرقعہ مشرف بملاحظہ ہوئی ایک بنام ولیداد خان جواب مین اونکی عرضی کے بارشاد وردانگی فوج بعد فتحیابی کو مہار دہلی کے اور ایک بنام راجہ الور متضمن ارشادِ ارسالِ عرضداشت اوسکی معہ پیشکش کے سو مسجل بمہر خاص ہوکر جاری ہوئی بعد اسکی دربار برخاست اہل دربار رخصت بندگانِ حضرت ظلِ سبحانی داخلِ ایوانِ جہانبانی — اخیر نہار بعد معمولات مستمرہ ارادہ توجہ فرمای سیر وگلگشت کا ہوا لیکن بسبب بارش کے حاضرین رخصت کئی گی رونق بخشی سیر نہ ظہور مین آئی — شام گاہ حسبِ معمول یاد فرمای احترام الدولہ بہادر اندرون محل معلی

روز پنجشنبہ ۱۵ صباح بعد ادای فرض وسنت وتعقیبات واعمال واشغالِ معمولے رونق بخش دیوانِ خاص ہوئے حضارِ دربارِ فیض بار حضوری

وتسلیم ہوی — تمام پلٹن وسوارون نے اجازت میدان جنگ چاہی اور کوہسار للراٹ دہلی مین جاکر خوب دادِ جرات ومردانگی دی اور حق دلاوری ادا کیا — سواران وپیادگان خبر آور جنگ آوارہ شجاعت ومردانگی فوج ظفر موج دم بدم لاتے تہے بعد سماعت اسکی داخل محل معلی — اخیر روز بعد معمولات وادای فرایض وسنن مستمرہ بحضور اراکین دولت تمکین رونق افروز ہوی راجہ دیبی سنکہ وسالگرام نے بیمرا ہی قرہ باصرہ خلافت فرزند عالی شان مرزا خضر سلطان بہادر نذرین ملازمت کے گذرانین اور عرض حالات قدامت وخانہ زادگی کرتے رہی — ایک سوار خبر لایا کہ فوج ظفر موج نے نہایت داد مردانگی دی اور کمال شجاعت ومردانگی سی کوچہ برجا دہمکی اور مخالفانِ دین وسرانِ کفار بدآئین کو پس پا کیا کہ مخالفین بیتہرون مین چہپ چہپ گئی اگر تہوڑی فوج اور بہی کمک کو روانہ ہو تو عنقریب فتح نمایان ہو چنانچہ اوسیوقت اور فوج روانہ ہوی اور میگزین بہی روانہ کیا گیا بعد اسکی بجلوہ انگیزی اراکینِ دولت متوجہ سیر وگلگشت وبعد مراجعت داخل محل معلی وشام کاہ حسب معمول عمل درآمد

روز جمعہ ۱۶ صباح بعد ادای مراتب فرضیہ ومسنونہ ومعمولات مستمرہ روز مرہ رونق بخش دربار دربار اور امرای نامدار مثل صمصام الدولہ بہادر ومعین الدولہ وشمس الدولہ وسرفراز الدولہ ومیر عدل واعتماد الدولہ ومحسن الدولہ ونواب امین الدین خان ونواب حسن علیخان بہادران والاشان ودیگر اراکین خورد وکلان ناصیہ سای بارگاہِ سلطانی [illegible] مسند آرای جہانبانی ہوی — نبیرہ دوندے خان مشرف بملازمت ہوا کچہہ اشرفیان نذر گذرانین نذر قبول ہوی بعد اسکی خانمکور نے عرض کی کہ غلام کے ساتہہ قریب پانچ سو سوار وپیادون کی حاضر ہین — عرض ہوی کہ فوج جنگی بدستور مورچون پر قایم ہوئی اور لڑای مین بہت جانفشانی کرتی ہین بعد اسکی دربار برخاست اہل دربار رخصت حضور اقدس داخل محل مقدس — اخیر نہار بعد ادای فرایض وسنن اوقات مستمرہ ومعہودہ واشغال معمولہ — عرض ہوی کہ محلہ چوڑی والون مین کہ مکان وسیع تہا اور آتش بازون اور مزدوران مرد وزن بیکے ہاتون باروت طیار ہوی تہی اور وہ سب مشغول ساختن تہے کہ یکایک آگ لگ گئی اور سب خورد کلان جل گئی اور مثل کباب سوختہ کویلہ ہو گئی بہسم ہو گئی اور اوسکی صدمہ سی مکان بہی گر پڑا اور ایسی آگ روشن ہوی اور ایسی لوگ وہان کی جل گئی کہ شکل نہین پہچانی جاتی تہی لیس مانندہ اونکی گریان ونالان دوڑی جو نیم جان پہچایا جاتا ہی وہ تو معلوم ہوا ورنہ شناخت تک بہی نہین — المختصر کہ لوگ اپنی اپنی مُردون کو بقدر شناخت کے لیجانے مین باقی پڑی ہین لیکن صدمہ بر صدمہ بالاتر اور یہہ ہی کہ یہہ ماجرا جو مفسدون کے کان تک پہونچا تو بعض مفسد اندیشہ وظلم دوست لی سپاہ کو بہکایا المختصر کہ

فوز عظیم جان کر اہتمام آتش زنی کا حکمت پناہ پر باندہا گیا اور در واقعہ طلب اور معنوی ہر طرف سی اونہی اور لوگون کو اغوا کیا اور مکان حکمت مآب کو لٹوا دیا یہان تک کہ ہر کرومہ کو جو کچہہ ہات آیا تمام لوٹ لیگئی بلکہ ہمسایون تک تباہی مین آگئی حضور بندگان اقدس سلطانے اس بات سی بہت آشفتہ ہوی فرمایا غارت گرون نے سخت دست تعدی دراز کیا ہی اور حکمت پناہ کو شہر یار عالم پناہ اپنی ہمراہ لی گئے اور اپنی پاس رکہا اور اسباب مغرورہ انجام کو مستردگر دا دیا اور بحکم سلطانی منادی نے ندا دی کہ اسباب یا کوی چیز اسمین سے کسیکی گہر سی باب نکلی گے اور وہ نہین لاتا تو اوسکا پیٹ چاک کیا جاویگا بعد اسکی حضور اقدس عبادت موقتہ مین مشغول ہوی اور غذای منتقم کو یاد کیا اور اوسیوقت یہہ قطعہ تصنیف خاص فی البدیہہ زبان مبارک پر لائی **قطعہ** دشمن از ہر طرف ہجوم آورد + یا علی ولی برای خدا + فوج غیبی بے مدد بفرست + از تو خواہد ہمین ظفر بدعا

مژدۂ غیبی

العلم الغیب عند اللہ راست و دروغ بگردن راوی ایک شخص زبانی بعض آیندگان طرف پنجاب کے یہہ معلوم ہوا کہ بہت پیپہ باروت کے معہ گوردن کے ادہر کو آتی تہے تمام باروت پانی ہو گئی اور گوری رستہ مین کاٹ ڈالے گئی یہہ مفصل تحقیق نہین ہوا کہ افواج منصورہ مین کے لوگ بچ آتے ہین یہی بجای آیا اونہین نے ارا یا زمیندارون نے اور اور اہل اسلام نے مل جل کر صفای کر دی بہرکیف قہر آلہی مین انگریزون پر کوی شک وشبہ نہو۔

میرٹہہ

وہان کا حال ایک نیک آل یہہ بیان کرتے ہین کہ ہفتہ ہای گذشتہ مین کل آٹہہ سو روٹی روٹی والی کے وہان سی دمدمہ مین جاتے تہی اب صرف تین یا چار سو روٹی جاتی ہی اس سی قیاس کیا جاتا ہی کہ کتنی گوری کم ہوی لیکن بہت افسوس ہے کہ میرٹہہ والی اہل اسلام کے اتنک مدد نہین گئی وہان ایک ڈپٹی نام کو مسلمان کم بخت بی ایمان ہی وہ نصاری کے نصرت کا دم بہرتا ہی باقی تحصیلدار دہانہ دار وکوتوال کچہہ طوعاً کچہہ کرہاً وہان جسوقت میرٹہہ کے صفایے ہو گئے تو مظفرنگر وغیرہ اضلاع مین کچہہ کہٹکا کفار کا انشاء اللہ نہ رہیگا

ہاپڑ

وہان تہانہ اور تحصیل انگریزون کے ہی اگرچہ بخوبی عمل نہین لیکن پہر بہی ٹوٹے پہوٹے عملدار ہے اونہین کے ہی

خورجہ سکارپور

ایک معتبر بیان کرتے ہین کہ سکارپور مین سادات کی جمعیت بہت ہی اونہون نے بالکل عمل دار ہے کفار نہین رکہی مگر خورجہ مین کفار کے عملدار ہی اگر کچہہ فوج منصورہ کا نام بہی ہو تو وہان یہہ صفایے ہی

باہتمام بندہ سید عبد اللہ مہتمم دہلی اردو اخبار مین چہپا

4
(1)